

373188-اسلام قبول کرنے اور اپنی نئی زندگی کے لیے رہنمائی چاہتا ہے۔

سوال

میں غیر مسلم شخص ہوں اور اپنی نئی زندگی شروع کرنے کے لیے اسلام قبول کرنا چاہتا ہوں، میری خواہش ہے کہ میں خوبصورت اسلامی معاشرے میں زندگی گزاروں، تو کیا کوئی میری مدد اور رہنمائی کر سکتا ہے؟

پسندیدہ جواب

محترم و محرم یہ ہمارے لیے یہ بہت ہی خوشی کی بات ہے کہ آپ نے ہماری ویب سائٹ کے ذریعے ہم سے رابطہ کیا، آپ کے دل کو نور ایمان نے روشن کر دیا ہے اور آپ کا دل اسلام قبول کرنے کے لیے آمادہ ہو چکا ہے۔ اسلام قبول کر کے آپ اللہ تعالیٰ کے پسندیدہ نور کو حاصل کر سکیں گے اور رہنمائی پائیں گے۔

یہ لمحات آپ کی زندگی کے انتہائی اہم ترین لمحات ہیں، ان لمحات کی وجہ سے آپ کی ساری زندگی بدل جائے گی صرف فانی دنیا کی عارضی زندگی ہی نہیں بلکہ یہاں جو تبدیلیاں رونما ہوں گی ان کے علاوہ آپ کی ابدی اور سرمدی زندگی پر بھی ان لمحات کے انتہائی مثبت اثرات ہوں گے؛ کیونکہ اخروی زندگی میں یا تو اللہ تعالیٰ کی بندوں کے لیے پسندیدہ جنت ہوگی؛ ہمیں امید ہے کہ آپ کو یہی جنت ملے گی اور آپ جنت میں ہمیشہ رہیں گے، جنت کے باغات میں خوش و خرم زندگی گزاریں گے، وہاں آپ کو کسی قسم کی کوئی تکلیف نہیں پہنچے گی، نہ ہی آپ فوت ہوں گے، نہ بڑھاپے کا سامنا کریں گے، کبھی زندگی میں آپ کا دم نہیں گھٹے گا، نہ ہی کسی قسم کا کوئی غم ہوگا؛ بلکہ ہمیشہ خوشیاں اور خوشحالی رہے گی۔۔۔

اور یا پھر جہنم ملے گی۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اور آپ کو اس سے محفوظ فرمائے۔ وہاں بھی ہمیشہ ہی رہنا پڑے گا، جہنم میں جانے والا شخص بھی ہمیشہ جہنم میں رہے گا، وہاں کسی کو موت نہیں آئے گی کہ عذاب سے چھٹکارا مل جائے، جہنم کی زندگی راحت و عافیت والی بالکل بھی نہ ہوگی، بلکہ جہنمیوں کو انتہائی اذیت ناک عذاب تسلسل کے ساتھ دیا جائے گا، جہنمی ہمیشہ کے لیے جہنمی رہیں گے اور کبھی بھی وہاں سے نکل نہیں پائیں گے۔

جس لمحے میں آپ نے اسلام میں داخل ہونے کی رغبت کا اظہار کیا یہ لمحہ اور وقت آپ کی شرح صدر کا انتہائی قیمتی لمحہ ہے، یہ آپ کے اندھیروں سے نکل کر روشنی میں آنے کی نوبت ہے، کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَمَنْ يُرِدِ اللَّهُ أَنْ يَهْدِيَهُ فَيَفْرُقْ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ وَمَنْ يُرِدْ أَنْ يُضِلَّهُ فَيَجْعَلْ صَدْرَهُ حَرَجًا كَمَا كَانَ لِلسَّامِيَةِ لَذَلِكَ يَجْعَلُ اللَّهُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ﴾

ترجمہ: جس شخص کو اللہ ہدایت دینا چاہے اس کا سینہ اسلام کے لیے کھول دیتا ہے اور جسے گمراہ کرنا چاہے اس کے سینہ میں اتنی گھٹن پیدا کر دیتا ہے، جیسے وہ بڑی دقت سے بلندی کی طرف چڑھ رہا ہو۔ جو لوگ ایمان نہیں لاتے، اللہ تعالیٰ اسی طرح ان پر (حق سے فرار اور نفرت کی) ناپاکی مسلط کر دیتا ہے [الانعام: 125]

لہذا اس لمحے سے جلد از جلد فائدہ اٹھائیں، تاخیر اور دیر نہ کریں، اس لمحے کو قیمتی بنانے میں بالکل بھی تاہل نہ کریں۔۔۔

اس دروازے کو بند نہ کریں جب آپ کے دل کو ایک صبح نوکی ہوا محسوس ہونے لگی ہے؛ کیونکہ اگر آپ اسے بند کر دیتے ہیں تو۔ اللہ آپ کو اس سے بچائے۔ آپ کا دل جلد ہی مردہ ہو جائے گا، اللہ تعالیٰ کی مہربان ذات کی جانب سے آپ کو نئی زندگی کے لیے شاید پھر سانس نہ ملے۔

اپنے دل پر میٹھے والی خوشبو میں سانس لے کر دیکھیں تاخیر مت کریں، کیوں کہ اگر آپ صبح نوکی اس تازہ ہوا کا فائدہ اٹھانے میں تاخیر کرتے ہیں تو، سورج کی تپش جلد ہی آپ کو جھلسا کر رکھ دے گی اور اس کے شعلوں سے آپ جل جائیں گے۔

محترم اور مکرم آپ بالکل بھی تاخیر مت کریں؛ کیونکہ ممکن ہے کہ یہ موقع دوبارہ کبھی ہاتھ میں نہ آئے، اس لیے کہ فرمان باری تعالیٰ ہے :
﴿وَلَقَدْ أَقْبَدْنَا نَبِيَّكُمْ وَأَنْبَارَ نَبِيِّكُمْ تَمَّ لَهُمْ يَوْمَئِذٍ بِرَأْسِهِمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَنَدَّرْنَا فِي طُغْيَانِهِمْ يَوْمَئِذٍ﴾.

ترجمہ: اور ہم ان کے دلوں کو اور ان کی آنکھوں کو ایسے ہی پھیر دیں گے جیسے وہ پہلی بار بھی اللہ تعالیٰ پر ایمان نہیں لائے اور انہیں ان کی سرکشی میں ہی بھٹکتے پھوڑ دینگے۔ [الانعام:

[110]

اس لیے کو ضائع نہ کریں؛ کیونکہ کچھ لوگوں نے یہ موقع ضائع کر دیا اور پھر خواہش کرنے لگے کہ کاش یہ لمحہ پھر آجائے!! لیکن جب یہ موقع پہلی بار چھوٹ گیا اور زندگی ختم ہو گئی تو، کبھی واپس نہیں آئے گا، اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

﴿الرَّتِّكَ آيَاتِ الْكِتَابِ وَقُرْآنِ مُبِينٍ * رَبَّنَا يُؤَدِّئُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَالْوَكَا نُفَا مُسْلِمِينَ * ذَرِبْهُمْ يَأْكُلُوا وَيَشْتَبُوا وَيَلْبَسُوا لِالْبَئِطِ قُوفَ يَلْعَنُونَ﴾.

ترجمہ: ا۔ ل۔ ر۔ یہ اللہ کی کتاب اور اس قرآن کی آیات ہیں جو اپنے احکام واضح طور پر بیان کرنے والا ہے [۱] ایک وقت آئے گا جب کافر لوگ مسلمان ہونے کی تمنا کریں گے [2] آپ انہیں (ان کے حال پر) چھوڑ دیجئے کہ کچھ کھالیں، مزے اڑالیں، اور لمبی چوڑی امیدیں انہیں غافل کئے رکھیں۔ پھر جلد ہی انہیں (سب کچھ) معلوم ہو جائے گا۔ [الحجر: 1-3]

محترم آپ اسلام قبول کرنے کے لیے بالکل بھی تامل نہ کریں، کیونکہ قبولیت اسلام اس کے لیے بہت ہی آسان ہے جس کے لیے اللہ تعالیٰ اسلام قبول کرنا آسان بنا دے، جیسے کہ سیدنا معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ کہتے ہیں: "میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سفر میں تھا، تو میں چلتے چلتے ایک بار آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بالکل قریب ہو گیا، میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول مجھے کوئی ایسا کام بتلا دیں جو مجھے جنت میں داخل کر دے اور جہنم سے دور کر دے!

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نے بہت بڑی چیز کے بارے میں سوال کر دیا ہے، تاہم جس کے لیے یہ چیز اللہ تعالیٰ آسانی فرمادے اس کے لیے یہ بہت آسان ہے: تم صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک مت ٹھہراؤ، نماز قائم کرو، زکاۃ ادا کرو، رمضان کے روزے رکھو اور بیت اللہ کا حج کرو۔

پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمہیں خیر کے ابواب کے متعلق نہ بتلاؤں؟ روزہ گناہوں کے سامنے ڈھال ہے، صدقہ گناہوں کو ایسے مٹا دیتا ہے جیسے پانی آگ کو بجھا دیتا ہے اور انسان کی رات کے درمیانی حصے میں نماز۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے آیات تلاوت فرمائیں: ﴿تَجَانِّيْ خُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ﴾۔ [السجدة: 16] اور اگلی آیت کے آخر تک پہنچ گئے۔ {يَلْعَنُونَ} ترجمہ: ان کے پہلو بستروں سے الگ رہتے ہیں۔ وہ اپنے پروردگار کو خوف اور امید سے پکارتے ہیں اور جو رزق ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

[۱6] کوئی شخص یہ نہیں جانتا کہ اس کی آنکھوں کی ٹھنڈک کی کیا کچھ چیزیں ان کے لئے چھپا رکھی گئی ہیں یہ ان کاموں کا بدلہ ہوگا جو وہ کیا کرتے تھے۔ [السجدة: 17]

پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تمہیں سرچشمہ دین، دین کے ستون، اور دین کی بلند و بالا چوٹی کے بارے میں نہ بتلاؤں؟ میں نے عرض کی: بالکل، کیوں نہیں اللہ کے رسول!

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسلام سرچشمہ دین ہے، اس کا ستون نماز ہے، اور اس کی بلند و بالا چوٹی جہاد ہے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا:

کیا میں تمہیں اس سارے معاملے کا خلاصہ نہ بتلاؤں؟

میں نے کہا: کیوں نہیں، اللہ کے رسول!

تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زبانی پجڑی اور فرمایا: تم اسے سنبھال کر رکھو۔

میں نے عرض کیا: اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! کیا ہمیں ہماری باتوں کی وجہ سے بھی مواخذے کا سامنا ہوگا؟

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: معاذ تمہاری ماں تمہیں تلاش کرتی رہ جائے، لوگوں کو ان کے منہ کے بل یا ان کی ناک کے بل ان کی باتیں ہی جہنم میں گرائیں گی۔"

اس حدیث کو امام ترمذی: (2616) نے روایت کیا ہے اور اسے صحیح قرار دیا ہے۔، نیز اس روایت کو امام احمد نے بھی بیان کیا ہے اور البانی نے اسے صحیح قرار دیا ہے۔

آپ کو کسی کاہن کی ضرورت نہیں ہے جو آپ کو "پتسمہ" دے یا آپ کے لئے عائلی کا کردار ادا کرے، یا کسی مخلوق کی آپ کو ضرورت پڑے، اللہ تعالیٰ کی ذات بہ نفس نفیس وحی کے ذریعے اپنا تعارف کروانے لگی، اپنے رسولوں کے ذریعے، اس لیے آپ اسی کی جانب متوجہ رہیں، وہ بالکل قریب ہے، بلکہ وہ تو آپ کے خیالات اور گمانوں سے بھی بڑھ کر قریب ہے۔ جیسے کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

{وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ}۔

ترجمہ: اور جب میری بندے آپ سے میرے بارے میں پوچھیں تو میں بالکل قریب ہوں، دعا کرنے والا جب بھی مجھے پکارتا ہے تو میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں۔ انہیں چاہیے کہ وہ مجھ پر بھروسہ کریں اور مجھ پر اعتماد رکھیں، تاکہ وہ رشد پائیں۔ [البقرہ: 186]

آپ کو اسلام قبول کرنے کے لیے کسی وقت، گھڑی، دن، رات اور لمحے کے بارے میں پوچھنے کی ضرورت نہیں ہے، آپ جب چاہیں اپنے پروردگار کے دین میں شامل ہو سکتے ہیں، اور اپنی نئی زندگی کا آغاز کر سکتے ہیں، لہذا آپ کسی بھی وقت میں اسلام قبول کر سکتے ہیں۔

اس بات کا ذکر سیدنا ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کی روایت میں موجود ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (اللہ تعالیٰ رات کے وقت اپنا ہاتھ پھیلاتا ہے تاکہ دن میں گناہ کرنے والا توبہ کر لے، اور دن کے وقت اپنا ہاتھ پھیلاتا ہے تاکہ رات میں گناہ کرنے والا توبہ کر لے۔ یہ معاملہ سورج کے مغرب سے طلوع ہونے تک جاری و ساری رہے گا۔) مسلم: (2759)

خیال کرنا کہ کہیں آپ کو شیطان دین الہی سے دور نہ کر دے، آپ اور رب تعالیٰ کے درمیان رکاوٹ نہ بنے۔ آپ یہ بات نہ سوچیں کہ ماضی میں کوئی گناہ آپ سے سرزد ہو گیا تھا، یا آپ کا ماضی بہت اندھیرے والا ہے آپ یہ سب کچھ پس پشت ڈال کر اپنی نئی زندگی کا آغاز کرنے سے کھینچے کریں، اللہ تعالیٰ سے نیا عہد و پیمانہ کریں اور کفر سمیت حالت کفر کے تمام گناہوں سے توبہ کریں چاہے ان گناہوں کی مقدار اور سنگینی کسی قدر زیادہ ہی کیوں نہ ہو؛ اس لیے کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

{مَنْ يَأْتِ بِنِجْمٍ أَوْ نَجْمٍ لَّا يَفْهَمُ لَدُنْهُ لَوْ أَنَّ اللَّهَ يَرْحِمُهُ إِنَّ اللَّهَ لَيَفْهَمُ لَدُنْهُ جَمِيعًا لَّئِن مَّا نَفَعْنَا لَرَجِيمٍ (53) وَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا هَذِهِ السُّبُلَ فَتَفْضَحُوا عَنْهَا فَيَكْفُرُوا بِمَا كَفَرُوا وَالسُّبُلَ الَّتِي كَانُوا عَلَىٰهَا يَفْضَحُونَ (54) وَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا هَذِهِ السُّبُلَ فَتَفْضَحُوا عَنْهَا فَيَكْفُرُوا بِمَا كَفَرُوا وَالسُّبُلَ الَّتِي كَانُوا عَلَىٰهَا يَفْضَحُونَ (55) أَنْ تَقُولَ نَفْسٌ يَا حَسْرَتَا عَلَىٰ مَا فَرَّطْتُ فِي جَنْبِ اللَّهِ وَإِن كُنْتُ لَمِنَ السَّخِرِينَ (56) أَوْ تَقُولَ لَوْ أَنَّ اللَّهَ هَدَانِي لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِينَ (57) أَوْ تَقُولَ لَوْ أَنَّ لِي كَرَّةٌ فَآتِي رَبِّي أَمَانَةً مِّنَ الْكَافِرِينَ (58) بَلَىٰ قَدْ جَاءَ نَصْرُكَ مِنَّا وَإِن تَعْلَمُونَ (59) وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ تَرَى الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَى اللَّهِ وُجُوهُهُم مُّسْوَدَّةٌ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَطْوِيٍّ لِّلنَّاصِرِينَ (60) وَيَسْأَلُ الَّذِينَ آمَنُوا لَدُنَّ لِمَ كُذِّبُوا وَاللَّهُ يَخْتَارُ مَا يُؤْتِيكَ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ لَّا يَحْسِبُ أَنَّ لَكَ إِلَهًا سِوَهُوَ الَّذِي يَخْتَارُ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ بَنِي آدَمَ وَمَنْ يَشَاءُ يُغْنِيكَ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ (61)}

ترجمہ: آپ لوگوں سے کہہ دیجئے: اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے، اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہونا، اللہ یقیناً سارے ہی گناہ معاف کر دیتا ہے کیونکہ وہ بخشنے والا اور نہایت رحم کرنے والا ہے [53] اور اپنے پروردگار کی طرف رجوع کرو اور اس کا حکم مان لو قبل اس کے کہ تم پر عذاب آئے پھر تمہیں کہیں سے مدد نہ مل سکے۔ [54] اور جو کچھ تمہاری طرف تمہارے پروردگار کے ہاں سے نازل ہوا ہے اس کے بہترین پہلو کی پیروی کرو پیشتر اس کے کہ اچانک تم پر عذاب آجائے اور تمہیں خبر بھی نہ ہو [55] (کہیں ایسا نہ ہو کہ اس وقت) کوئی کہنے لگے: افسوس میری اس کوتاہی پر جو میں اللہ کے حق میں کرتا رہا اور میں تو مذاق اڑانے والوں میں سے تھا [56] یا یوں کہے کہ: اگر اللہ مجھے ہدایت دیتا تو میں پرہیز گاروں سے ہوتا۔ [57] یا جب عذاب دیکھے تو کہنے لگے: مجھے ایک اور موقع مل جائے تو میں نیک کام کرنے والوں میں شامل ہو جاؤں۔ [58] (اللہ فرمائے گا) کیوں نہیں۔ تیرے پاس میری آیات آئیں تو تو نے انہیں بھٹلادیا اور اکر بیٹھا اور تو تو تھا ہی کافروں میں سے۔ [59] جن لوگوں نے اللہ پر جھوٹ بولا تھا! قیامت کے دن آپ دیکھ لیں گے کہ ان کے چہرے سیاہ ہو رہے ہوں گے۔ کیا جہنم میں تکبر کرنے والوں کا ٹھکانا نہیں؟ [60] اور جو لوگ اللہ سے ڈرتے رہے اللہ انہیں ان کی کامیابی کی (وجہ سے) ہر جگہ پر نجات دے گا، انہیں نہ تو کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ وہ غم زدہ ہوں گے۔ [الزمر: 53-61]

محترم آپ مطمئن رہیں کہ اسلام قبول کرنے سے پہلے جتنے بھی گناہ آپ سے سرزد ہوئے وہ سبھی اسلام کی وجہ سے کالعدم ہو جائیں گے، چاہے ان گناہوں کا تعلق شرک سے ہو یا یہ گناہ شرک کی حالت میں کیے ہوں یا کسی بھی انداز سے ان کا تعلق شرک سے ہے؛ تو آپ ان گناہوں کی بالکل فخر نہ کریں، انہیں اپنے کندھوں سے اتار پھینکیں، اسلام قبول کرنے سے یہ سب کالعدم ہو جائیں گے، آپ اللہ رب العالمین کے ساتھ اپنی نئی زندگی کا آغاز کریں، اللہ تعالیٰ سے اپنا نانا جوڑیں اور اسی کی طرف دوڑتے ہوئے آجائیں۔

آپ کی دنیا و آخرت کی خوش بختی، راحت اور اطمینان اسی دروازے میں ہے جس کے دونوں پلے آپ کے سامنے کھلے ہوئے ہیں، آپ کے لیے جو نور روشن کیا گیا ہے وہی آپ کے لیے نجات دہندہ ہے، فرمان باری تعالیٰ ہے:

﴿إِن فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّمَن خَافَ الْعَذَابَ الْآخِرَةَ ذَلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوعٌ لِّلنَّاسِ وَذَلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُودٌ وَمَا لُوغِرُهُ إِلَّا لَآجِلٌ مَّعْدُودٌ * يَوْمَ يَأْتُ لَا تَكَلِّمُ نَفْسٌ إِلَّا بِذِيهِ فَمِمَّنْ شَقِيَ وَسَعِيدٌ * فَأَمَّا الَّذِينَ شَقُوا فَفِي النَّارِ لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَشَهِيقٌ * خَالِدِينَ فِيهَا مَا دَامَتِ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ إِلَّا مَا شَاءَ رَبُّكَ إِنَّ رَبَّكَ عَطَاءٌ غَنِيْرٌ * يُخَوِّدُ﴾

ترجمہ: بیشک اس برے انجام میں ان لوگوں کے لیے نشانی ہے جو آخرت کے عذاب سے ڈرتے ہیں یہ وہ دن ہوگا جس میں تمام لوگوں کو اکٹھا کیا جائے گا، اور اس دن تمام اہل معشر حاضر ہوں گے۔ [103] اور ہم ایک مقررہ وقت تک اس میں تاخیر کر رہے ہیں۔ [104] جب یہ دن آجائے گا تو اللہ کی اجازت کے بغیر کوئی شخص کلام بھی نہ کر سکے گا۔ پھر ان لوگوں میں کچھ بد بخت ہوں گے اور کچھ نیک بخت [105] تو جو بد بخت ہیں وہ تو جہنم میں (داخل) ہوں گے اور وہیں بیچتے چلاتے رہا کریں گے [106] اور جب تک زمین و آسمان قائم ہیں وہ اسی میں رہیں گے الایہ کہ آپ کا پروردگار کچھ اور چاہے کیونکہ آپ کا پروردگار جو چاہتا ہے اسے کر گزرنے کی پوری قدرت رکھتا ہے [107] اور جو نیک بخت ہیں وہ اس وقت تک جنت میں ہی رہیں گے جب تک زمین و آسمان قائم ہیں۔ الایہ کہ آپ کا پروردگار کچھ اور چاہے یہ ایسی بخشش ہوگی جو کبھی منقطع نہ ہوگی۔ [ہود: 103-108]

لہذا آپ کو اسلام قبول کرنے کے لیے کسی بھی قسم کی شرط، یا قید لگانے کی ضرورت نہیں ہے، آپ نے صرف اتنا کرنا ہے کہ اپنے سابقہ مذہب کو چھوڑ کر اسلام اپنانا ہے، اور اسلام میں داخل ہو جانا ہے، اسلام میں داخل ہونے کے لیے آپ کلمہ شہادت پڑھیں گے:

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ

واضح رہے کہ کلمہ شہادت پڑھنے سے آپ اپنے سابقہ عقائد و نظریات اور لوگوں کے دیگر تمام قسم کے مذاہب سے دستبردار ہو جائیں گے، عبادت کے لیے ایک ہی رب ہوگا، اس کے علاوہ آپ کسی بھی معبود پر ایمان نہیں لاسکتے، اس کے علاوہ آپ کسی سے بھی دعا نہیں مانگ سکتے۔

آپ پیغمبر اسلام کے علاوہ کسی بھی رسول اطاعت گزاری نہیں کر سکیں گے، اور آپ کو معلوم ہو کہ اسلام کے پیغمبر جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔

آپ دین اسلام کے علاوہ کسی بھی دین پر قائم نہیں رہ سکیں گے، چنانچہ آپ صرف اور صرف دین اسلام کی پیروی کریں گے، فرمان باری تعالیٰ ہے:

﴿وَمَنْ يَخُضِعْ عُيْرَ الْإِسْلَامِ وَإِنَّا فَكُنْ نُنْقِلُ مِنْهُ وَمِنْهُ الْآخِرَةُ مِنَ الْآخِرِينَ﴾

ترجمہ: اور جو شخص اسلام کے سوا کوئی اور دین چاہے تو اس سے ہرگز قبول نہ کیا جائے گا اور وہ آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں شامل ہوگا۔ [آل عمران: 85]

ہم آپ سے یہی چاہیں گے کہ آپ اسلام قبول کرنے میں کسی قسم کی تاخیر مت کریں، آپ فوری طور پر اپنی زندگی کا نیا صفحہ شروع کرنے کے لیے غسل کریں، اپنے ظاہر اور باطن کو بہر قسم کی آلائش سے پاک صاف کریں۔

اور ابھی اسلام میں داخل ہو جائیں، اللہ رب العالمین کے ساتھ نیا عہد اور نیا دور شروع کریں، ہمیں آپ کی طرف سے ملنے والے کسی بھی سوال پر بہت خوشی ہوگی، آپ کے پاس عبادت، معاملات اور دیگر کسی بھی قسم کا سوال ہو تو فوری طور پر ہم سے سوال کریں، آپ کو کسی بھی قسم کا مسئلہ درپیش ہو تو ہم سے رابطہ ضرور کریں۔

اور اگر آپ کے قریب کوئی اسلامی مرکز ہو تو بہتر یہ ہوگا کہ ان سے رابطہ کریں، ان کے ساتھ جا کر گھل مل جائیں، ان شاء اللہ اسلامی مرکز کے اہلکار آپ سے دینی طور پر مکمل تعاون کریں گے، اور آپ کے لیے دین اسلام پڑھنے کے لیے سازگار ماحول مہیا کریں گے۔

ہم سب اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ قبول اسلام کے لیے آپ کی شرح صدر فرمائے، آپ کی رہنمائی کرے، اور آپ کو اپنے پسندیدہ اور رضا کے موجب کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

واللہ اعلم